Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper – 08
7. Title/Heading of e-content : SHIBLI KA NASRI AAHANG
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

28-08-2020

شبلی کا نثری آہنگ

M.A. II Sem, Paper - 08

شبلی کے نثری آہنگ کا جائزہ لینے سے قبل نثر کی وضاحت لازمی ہے۔ نثر کے لغوی معنی انتشار، اصطلاحاً اضافی یا عروضی آہنگ سے عاری لیکن نحوی قواعد کا پابند تکلمی یا تحریری لسانی اظہار ہے۔ بلاغت کی کتابوں میں نثر عاری کی جو تعریف ملتی ہے یعنی نثر جس میں وزن و قافیہ اور رعایت لفظی سے کام نہ لیا گیا ہو، اس اصطلاح پر منطبق ہو سکتی ہے، اسے روزمرہ بھی کہتے ہیں۔

روزمرہ کے معنوں میں نثر کسی زبان کو اظہار خیال کی ترسیل کے لیے برتنے والے گروہ کا مستقل تکلمی یا تحریری عمل ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر فرد نثر میں بولتا یا لکھتا ہے۔ مرجز، مسجع یا مقفا میں نثر کی تقسیم اس کے غیر روایتی استعمال کی طرف نشاندہی کرتی ہے۔ معنوی اعتبار سے دقیق، رنگین یا سادہ، بے تکلف نثر کو بھی اس ضمن میں سمجھنا چاہیے۔ نثر کی یہ صفات قابلِ توجہ ہیں۔ (۱) نثر وزن سے عاری اور غیر مقفا ہوتی ہے (۲) اس کی لسانی ساخت زبان کے قواعد کی پابند ہوتی ہے (۳) اس کا بنیادی فریضہ معلومات فراہم کرنا یا علم میں اضافہ ہے (۴) یہ عقل اور ذہن کی طرف مراجعت کرتی ہے (۵) قطعیت اس کا اہم وصف ہے۔

اسی طرح شبلی کی نثر کو پرکھنے کے لیے آہنگ کو چند لفظوں میں سمجھنا ضروری ہے۔ آہنگ دراصل لسانی اظہار میں آوازوں کی ایسی دروبست جو سننے یا پڑھنے پر صوتی ترتیب اور تناسب ظاہر کرے اور جس کی تکرار ممکن ہو۔ آہنگ نثر اور نظم دونوں میں پایا جاتا ہے۔ نثری آہنگ غیر محسوس داخلی اور نظم کا آہنگ اضافی ہوتا ہے۔

مذکورہ مباحث کی روشنی میں علامہ شبلی کے نثری رنگ و آہنگ کی شناخت یا اس کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ شبلی نے کئی کتابیں لکھیں جن میں المامون، الفاروق، الغزالی، سیرۃ النبی، سیرۃ النعمان، علم الکلام، شعر العجم اور موازنۂ انیس و دبیر وغیرہ اہم ہیں جو ان کی تحقیق و جستجو کی آئینہ دار ہیں۔ انہوں نے ایک اچھوتے انداز میں سوانح نگاری اور تنقید کی بنیاد رکھی۔ شبلی کی تصانیف "شعر العجم" اور موازنۂ انیس و دبیر سے عملی اور تقابلی تنقید کے میدان میں نئی نئی شاہراہیں کھل گئیں۔

شبلی کا طرز تحریر انگیز، پرکیف اور شگفتہ ہے۔ یہ صفات ان کی تمام تخلیقات میں موجود ہیں۔ جمالیاتی ذوق کے باوجود ان کی تحریروں میں لفظیات کی بھول بھلیاں اور صنعت گری نہیں ملتی۔ اختصار و ایجاز اور سادگی و پرکاری ان کے اسلوب کی اہم خصوصیات ہیں۔ خیالات کی سنجیدہ فضا کو سلیس جملوں کی ترتیب، الفاظ کی جھنکار اور صوتی تاثر سے انگیز بنا دیتے ہیں۔

شبلی ایک شاعرانہ مزاج لے کر پیدا ہوئے تھے اس لئے ان کے نثری آہنگ میں بھی شعریت ملتی ہے۔ وہ نثر میں شاعرانہ وسائل سے کام لیتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ مناسب استعارات و کنایات، شاعرانہ الفاظ اور جملوں سے بڑی مدد لیتے ہیں۔ لفظوں کے استعمال اور انتخاب میں بھی ان کا جمالیاتی احساس بہت بیدار ہے۔ تکرار الفاظ و حروف سے وہ آہنگ و موسیقی پیدا کرتے ہیں۔ دراصل یہی خصوصیات ان کے نثری آہنگ میں شگفتگی اور دلکشی پیدا کرتی ہیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper-08
Title/Heading of E-Content: SHIBLI KA NASRI AAHANG
whats app No. 9431632576